احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 10 اپریل 2003ء

جمعرات 10 اپریل 2003ء 7 صفر 1424 ہجری-10 شہادت 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 78

خوف خدا

حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ جب حضورؐ غزوہ تبوک کے موقع پر مقام حجر پر اترے تو آپ نے صحابہ کو حکم دیا کہ اس کنوئیں سے نہ پانی پئیں اور نہ بھریں- بعض صحابہ نے کہا کہ ہم نے اس پانی سے آٹا گوندھ لیا ہے- اور پانی بھرلیا ہے- فرمایا اس آٹے کو پھینک دو اور پانی گرادو- یہ وہ جگہ تھی جہاں قوم ثمود تباہ ہوئی تھی-

(صحیح بخاری کتاب بدء الخلق باب الی ثمود حدیث نمبر 3127)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ کا خوف اسی میں ہے کہ انسان دیکھے کہ اس کا قول وفعل کہاں تک ایک دوسرے سے مطابقت رکھتا ہے- پھر جب دیکھے کہ اس کا قول وفعل برابر نہیں تو سمجھ لے کہ مورد غضب الٰہی ہوگا- جو دل ناپاک ہے خواہ قول کتنا ہی پاک ہو وہ دل خدا کی نگاہ میں قیمت نہیں پاتا- بلکہ خدا کا غضب مشتعل ہوگا- پس میری جماعت سمجھ لے کہ وہ میرے پاس آئے ہیں' اسی لئے کہ تخم ریزی کی جاوے جس سے وہ پھلدار درخت ہو جائے- پس ہر ایک اپنے اندر غور کرے کہ اس کا اندرونہ کیسا ہے؟ اور اس کی باطنی حالت کیسی ہے؟ اگر ہماری جماعت بھی خدانخواستہ ایسی ہے کہ اس کی زبان پر کچھ ہے اور دل میں کچھ ہے تو پھر خاتمہ بالخیر نہ ہوگا- اللہ تعالیٰ جب دیکھتا ہے کہ ایک جماعت جو دل سے خالی ہے- اور زبانی دعوے کرتی ہے- وہ غنی ہے- وہ پروانہیں کرتا- بدر کی فتح کی پیشگوئی ہو چکی تھی' ہر طرح فتح کی امید تھی' لیکن پھر بھی آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم رو رو کر دعا مانگتے تھے- حضرت ابوبکر صدیقؓ نے عرض کیا کہ جب ہر طرح فتح کا وعدہ ہے تو پھر ضرورت الحاح کیا ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا- کہ وہ ذات غنی ہے' یعنی ممکن ہے کہ وعدہ الٰہی میں کوئی مخفی شرائط ہوں-

پس ہمیشہ دیکھنا چاہئے کہ ہم نے تقویٰ وطہارت میں کہاں تک ترقی کی ہے- اس کا معیار قرآن ہے- اللہ تعالیٰ نے متقی کے نشانوں میں ایک یہ بھی نشان رکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو مکروہات دنیا سے آزاد کر کے اس کے کاموں کا خود کفیل ہو جاتا ہے- جیسے کہ فرمایا (-) جو شخص خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ ہر ایک مصیبت میں اس کے لئے راستہ مخلصی کا نکال دیتا ہے اور اس کے لئے ایسے روزی کے سامان پیدا کر دیتا ہے کہ اس کے علم وگمان میں نہ ہوں' یعنی یہ بھی ایک علامت متقی کی ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو نابکار ضرورتوں کا محتاج نہیں کرتا- مثلاً ایک دوکاندار یہ خیال کرتا ہے کہ دروغگوئی کے سوا اس کا کام ہی نہیں چل سکتا' اس لئے وہ دروغگوئی سے باز نہیں آتا اور جھوٹ بولنے کے لئے وہ مجبوری ظاہر کرتا ہے' لیکن یہ امر ہرگز سچ نہیں- خدا تعالیٰ متقی کا خود محافظ ہو جاتا ہے اور اسے ایسے مواقع سے بچا لیتا ہے جو خلاف حق پر مجبور کرنے والے ہوں- یاد رکھو جب اللہ تعالیٰ کو کسی نے چھوڑا' تو خدا نے اسے چھوڑ دیا- جب رحمان نے چھوڑ دیا' تو ضرور شیطان اپنا رشتہ جوڑے گا-

یہ نہ سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کمزور ہے- وہ بڑی طاقت والا ہے- جب اس پر کسی امر میں بھروسہ کرو گے وہ ضرور تمہاری مدد کرے گا (-) لیکن جو لوگ ان آیات کے پہلے مخاطب تھے' وہ اہل دین تھے- ان کی ساری فکریں محض دینی امور کے لئے تھیں اور دنیوی امور حوالہ بخدا تھے' اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کو تسلی دی کہ میں تمہارے ساتھ ہوں- غرض برکات تقویٰ میں سے ایک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو ان مصائب سے مخلصی بخشتا ہے جو دینی امور میں حارج ہوں-

(ملفوظات جلد اول ص 8)

ایک نکتہ سمجھنے کے لائق

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

☼ میرے پاس کئی ایسے لوگ آتے ہیں- میں پوچھتا ہوں کام کیوں نہیں کرتے؟ وہ کہتے ہیں ملتا نہیں اور اگر بتایا جائے کہ فلاں کام ہے تو کہیں گے کہ اس میں تو پندرہ روپے ملتے ہیں انہیں یہ سمجھ ہی نہیں آتا کہ پندرہ روپے صفر سے تو بہرحال زیادہ ہیں- وہ گریجوایٹ ہوں گے' مولوی فاضل ہوں گے' اچھے پڑھے لکھے اور عالم ہوں گے' مگر یہ بات ان کی سمجھ میں نہیں آئے گی کہ صفر سے پندرہ بہتر ہیں- حالانکہ اگر ایک خالی ہاتھ ہو اور دوسرے شخص کے ہاتھ میں گنڈیری ہو تو ایک نادان بچہ بھی فرق محسوس کرتا ہے لیکن یہ لوگ ایسے احمق ہوتے ہیں کہ دس یا پندرہ یا صفر میں فرق نہیں کرتے بلکہ میں تو کہتا ہوں کہ ایک روپیہ بھی صفر سے بہتر ہے- مجھے سینکڑوں رقعے ایسے آتے رہتے ہیں کہ تنخواہ تھوڑی ہے عیالدار آدمی ہوں کچھ سلسلہ کی طرف سے امداد مل جائے یا وظیفہ ہی مل جائے- ان کے خیال میں سلسلہ نام ہے چند جادوگروں کا جو کیمیا بناتے ہیں- یا اپنے احمدی ہونے کو اللہ تعالیٰ پر احسان سمجھتے ہیں کہ تو نے (مامور) بھیجا تو خزانہ بھی دیا ہوگا- ایسے لوگ ایمان کو تجارت سمجھتے ہیں-

(خطبات محمود جلد 15 ص 254)

(نظارت امور عامہ)

نتیجہ امتحان سہ ماہی چہارم انصاراللہ پاکستان

☼ امتحان سہ ماہی چہارم 2002 میں 327 مجالس کے 5676 انصار نے شمولیت کی- نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کے اسماء درج ذیل ہیں:-

اول: مکرم عبدالمنان محمود شاہکوٹی صاحب نارتھ کراچی

دوم: مکرم منصور احمد لکھنوی صاحب گلشن اقبال شرقی کراچی

سوم: مکرم محمد اصغر عتیق صاحب دارالحمد فیصل آباد

مکرم یعقوب احمد بٹ صاحب ڈرگ کالونی کراچی

مکرم منیر مسعود احمد صاحب دارالسلام لاہور-

علاوہ ازیں 72 انصار نے یہ امتحان خصوصی گریڈ اے میں پاس کیا- اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور دین ودنیا کی ترقیات سے نوازے- آمین

(قائد تعلیم انصاراللہ پاکستان)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1980ء (5)

29 اگست حضور کی سالٹ پانڈ میں آمد۔

29 اگست حضور اکرا سے روانہ ہوئے راستہ میں زیر تعمیر بیت الذکر کی یادگاری تختی کی نقاب کشائی کی۔ دوپہر کو حضور سالٹ پانڈ پہنچے خدام الاحمدیہ غانا کے اجتماع کا لوائے احمدیت لہرا کر افتتاح کیا۔ خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور پھر واپسی کا سفر شروع ہوا۔ راستہ میں اکرافو میں قدیمی غانین احمدی مہدی اپا کی قبر پر دعا کی اور اسارچر میں احمدیہ سیکنڈری سکول کی نو تعمیر شدہ عمارت پر یادگاری تختی کی نقاب کشائی کی واپس اکرا پہنچنے پر صدر غانا سے ملاقات کی۔

31 اگست حضور مغربی افریقہ کے دورہ کے بعد لندن تشریف لے آئے۔

اگست بوسیر الیون میں نئی بیت الذکر کی تعمیر مکمل ہوگئی۔

اگست برطانیہ میں ماریشس کے احمدی عبدالحمید جگو صاحب نے قانون میں آنرز کا امتحان پاس کیا اور کالج کا 15 سالہ ریکارڈ توڑ دیا۔

اگست ایک احمدی شریف احمد صاحب کو برطانیہ میں جسٹس آف پیس مقرر کیا گیا۔

اگست رمضان میں بیت الذکر ڈیٹن امریکہ میں پورے قرآن کا درس دیا گیا۔

اگست فجی کی کیویتی زبان میں ترجمہ کی تکمیل۔

اگست برطانیہ میں نئے مراکز ساؤتھ ہال، مانچسٹر اور بریڈفورڈ کا قیام

اگست ڈاکٹر پروفیسر منیر احمد صاحب رشید کو لندن یونیورسٹی نے ریاضیاتی طبیعات میں ڈاکٹر آف سائنس کی ڈگری دی آپ یہ اعزاز حاصل کرنے والے پہلے پاکستانی تھے۔

5 ستمبر بیت چک 113 ڈی بی بہاول پور کا افتتاح ہوا۔

7,6 ستمبر جموں بھارت میں صوبائی کانفرنس۔

7 ستمبر حضور کی کیلگری کینیڈا میں آمد

8 ستمبر کیلگری میں حضور کا استقبالیہ جس میں شہر کے میئر نے بھی استقبالیہ ایڈریس پڑھا۔

10 ستمبر حضور احباب کینیڈا کے ساتھ پکنک پر تشریف لے گئے۔

10 تا 19 ستمبر ایوان محمود سپورٹس کلب کے زیر اہتمام آل ربوہ ان ڈور گیمز۔ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے انعامات تقسیم فرمائے

11 ستمبر جاپان میں ناگویا میں احمدیہ سنٹر کی خرید۔

14,13 ستمبر جمہوریہ بینن کا تیسرا سالانہ جلسہ۔

14 ستمبر انڈونیشیا میں معلم کلاس کا افتتاح ہوا۔

15 ستمبر ممتاز عالم دین، خادم سلسلہ، محقق اور مصنف قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کا انتقال۔

15 ستمبر حضور کی واشنگٹن آمد۔

21 ستمبر مسوکا سیرالیون میں سیکنڈری سکول کا اجرا جو سیرالیون میں 14 واں سکول تھا۔

24 ستمبر امریکہ اور کینیڈا کے دورہ کے بعد حضور لندن تشریف لائے۔

28,27 ستمبر انصار اللہ نائیجیریا کا 7 واں سالانہ اجتماع۔ زاریہ کی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

ہومیو پیتھک علمی نشست

بعنوان: گردوں کا فیل ہونا بوجہ ہائی بلڈ پریشر و شوگر

احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 4 اپریل 2003ء کو بعد نماز جمعہ نصرت جہاں اکیڈمی کے ہال میں ''گردوں کا فیل ہونا بوجہ ہائی بلڈ پریشر و شوگر'' کے عنوان پر ایک علمی نشست منعقد کی گئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم سمیع اللہ سیال صاحب وکیل الزراعت تحریک جدید تھے۔ مکرم ڈاکٹر ضیاء اللہ سیال صاحب ماہر امراض دل و شوگر فضل عمر ہسپتال ربوہ نے اس موضوع پر تحقیقی لیکچر پیش کیا۔ تقریب کے آغاز میں مکرم ہومیو ڈاکٹر ناصر احمد صدیقی صاحب صدر ایسوسی ایشن نے موضوع کا تعارف پیش کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ''ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل'' سے مکرم ڈاکٹر فواد احمد صاحب نے موضوع کی مناسبت سے چیدہ اقتباسات پیش کیے۔

مکرم ڈاکٹر سیال صاحب نے اپنے لیکچر میں جدید تحقیق کی روشنی میں مفید معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے بتایا کہ قدرت کی طرف سے انسانی جسم میں گردوں کی موجودگی ایک انمول نعمت ہے ان کی قدر کرنا ہم پر فرض ہے گردوں کی تندرستی کا انسانی صحت سے گہرا تعلق ہے۔ گردوں کے فیل ہونے سے مراد ان کا نارمل کارکردگی سے کم کام کرنا اور کمزور ہونا ہے اس بیماری کا انجام خطرناک ہو سکتا ہے۔

گردوں کا بنیادی کام جسم سے فاسد مادوں کو خارج کرنا ہے کیونکہ جسم میں توڑ پھوڑ کا عمل جاری رہتا ہے اس لئے فاسد مادے بھی بنتے رہتے ہیں ان مادوں کو جسم سے نکالنے کا کام گردے کرتے ہیں۔ گردوں کا دوسرا اہم کام جسم میں موجود نمکیات اور پانی کی مقدار کو باقاعدہ بنانا ہے۔ گردوں کی وجہ سے پانی جسم میں ایک خاص مقدار میں رہتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انسانی پیدائش کے بعد خون بنانا جگر کا کام نہیں بلکہ گردے اس سلسلہ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہڈیوں کی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے وٹامن ڈی کی ضرورت ہوتی ہے اور جسم میں اس وٹامن کو قابل عمل حالت میں گردے ہی لاتے ہیں۔ گردوں کی بنیادی اکائی کو نیفران کہتے ہیں۔ ایک گردے میں ایک ملین کے قریب نیفران موجود ہوتے ہیں نیفران کی ساخت ایک کپ نما چھلنی سے شروع ہو کر لمبی نالی کی شکل اختیار کر لیتی ہے جو بل کھا کر تھوڑی سی جگہ میں سمائی ہوتی ہے۔ نیفران کی چھلنی (Glomerulus) پر سے جب خون گزرتا ہے تو اس کے ذریعے فاسد مادے اور پانی فلٹر ہو جاتا ہے۔

خدا تعالیٰ نے گردوں کو اتنا طاقتور بنایا ہے کہ اگر ان کا پچاس فیصد حصہ بھی کام کر رہا ہو تو کارکردگی میں فرق نہیں آتا۔ ہر شخص کو گردوں کے ایسے ٹسٹ گاہے بگاہے کرواتے رہنا چاہئے جن سے ان کے صحت مند ہونے کا پتہ چلتا رہے۔ ہائی بلڈ پریشر اور شوگر کی بیماریاں نیفران یعنی گردوں میں موجود چھلنی کو کمزور کرتی ہیں۔ اس کے سوراخوں کو بڑا کرتی ہیں اور اس طرح جو ذرات اس چھلنی میں سے نہیں گزرنا چاہئیں وہ گزر جاتے ہیں۔

گردوں کے کمزور ہونے یا کسی بیماری میں مبتلا ہونے کی تشخیص ٹسٹ کے ذریعہ ہی ممکن ہے۔ کمزور ہو جانے والے گردوں کی پیوندکاری بہت اچھی طرح ہو رہی ہے۔ گردوں کی تشخیص کے لئے کسی با اعتماد جگہ سے سادہ پیشاب ٹسٹ بہت ضروری ہوتا ہے۔ اس ٹسٹ کو گردوں کی منی بائی اوپسی (Mini Biopsy) کا نام دیا گیا ہے۔ بلڈ پریشر اور شوگر کو کنٹرول کرنے سے گردوں پر بوجھ کم پڑتا ہے اور گردوں کا کام تیزی سے متاثر نہیں ہوتا۔ ہائی بلڈ پریشر ایک خطرناک مرض ہے جس کی وجہ سے فالج، ہارٹ اٹیک، شریانوں کی تنگی اور گردوں میں خرابی جیسی موذی پیچیدگیاں جنم لیتی ہیں۔ ہر آدمی کے لئے بلڈ پریشر کو چیک کرنا آسان نہیں ہوتا بلکہ یہ ایک نازک اور حساس کام ہے اس لئے اس مرض کے افراد کو چاہئے کہ گاہے بگاہے ماہر ڈاکٹرز سے بلڈ پریشر ضرور چیک کرواتے رہیں۔ Low بلڈ پریشر انسانی جسم کے لئے خطرناک نہیں اور یہ دل، دماغ اور گردوں پر کوئی اثر نہیں کرتا۔ ہائی بلڈ پریشر قابل علاج مرض ہے بے توجہی سے پیچیدہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے مستقل علاج کروانے سے نجات مل سکتی ہے۔ شوگر کے مریض میں اگر بلڈ پریشر 140/90 ہو تو فکرمندی والی سٹیج ہے۔ 150/100 ہائی بلڈ پریشر کہلاتا ہے۔ اس کی موجودگی میں متوازن غذا، نمک کے استعمال میں احتیاط اور روزانہ کام اور ورزش وغیرہ کرنا ضروری ہیں بلڈ پریشر اور شوگر کی امراض کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ گردوں کا کام بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنا ہے اور اگر یہ بیمار ہوں تو بلڈ پریشر ہائی ہو جاتا ہے۔ اگر کسی کو شوگر کی بیماری ہے تو اس کا نارمل بلڈ پریشر 130/80 ہوتا ہے اس سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔ ہائی بلڈ پریشر کی دوائی استعمال کرنے سے جسم میں قدرے کمزوری ہو جاتی ہے کیونکہ جسم ہائی بلڈ پریشر کا عادی ہو چکا ہوتا ہے بلڈ پریشر کے نارمل آنے پر کمزوری واقع ہوتی ہے۔ اس کمزوری کی وجہ سے دوائی چھوڑنی نہیں چاہئے۔ یہ کمزوری صرف چند دن تک ہوتی ہے۔ ان دونوں بیماریوں کا کنٹرول ضروری ہے کیونکہ یہ جسم کو دیگر پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتی ہیں۔

مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی کلمات میں کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر موقع پر دعا کی ہے۔ ہمیں بھی ہر وقت دعا کرتے رہنا چاہئے اور جملہ ڈاکٹر صاحبان کو بھی خاص طور پر نسخہ لکھنے سے پہلے ضرور دعا کرنی چاہئے۔ دعا کے بعد یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ احباب و خواتین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ دوران تقریب ان کی خدمت میں ریفرشمنٹ پیش کی گئی۔

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

تربیت اولاد اور حقوق والدین کے بارہ میں دینی تعلیمات

اولاد کی اعلیٰ تربیت اور حسن سلوک والدین کی خدمت اور حقوق کی ادائیگی پر منتج ہو گی

خالد محمود شرما صاحب

قسط دوم آخر

ضعیف والدین کی خبر گیری کی تلقین

حضرت مسیح موعود سورہ دھر آیت نمبر 9 کی تشریح میں فرماتے ہیں:-

''اس آیت میں مسکین سے مراد والدین بھی ہیں کیونکہ وہ بوڑھے اور ضعیف ہو کر بے دست و پا ہو جاتے ہیں اور محنت مزدوری کر کے اپنا پیٹ پالنے کے قابل نہیں رہتے۔ اس وقت ان کی خدمت ایک مسکین کی خدمت کے رنگ میں ہوتی ہے۔ اور اسی طرح اولاد جو کمزور ہوتی ہے اور کچھ نہیں کر سکتی اگر یہ اس کی تربیت اور پرورش کے سامان نہ کرے۔ تو گویا وہ یتیم ہی ہے۔ پس ان کی خبر گیری اور پرورش کا تہیہ اس اصول پر کرے تو ثواب ہوگا''۔

(ملفوظات جلد سوم ص نمبر 599)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

''اور ہم نے یہ کہتے ہوئے کہ میرا اور اپنے والدین کا شکر یہ ادا کر انسان کو اپنے والدین کے متعلق احسان کرنے کا تاکیدی حکم دیا۔ اس کی ماں نے کمزوری کے ایک دور کے بعد کمزوری کے دوسرے دور میں اسے اٹھایا۔ اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال کے عرصہ میں ہوتا ہے اور ہم نے اس تعلیم کے بعد انسان کو یہ بھی تنبیہہ کر دی کہ یاد رکھ کہ آخر تجھے ہمارے پاس ہی لوٹ کر آنا ہے۔ اور تجھ سے سوال کیا جائے گا''۔

(سورۃ لقمان آیت 15)

خدا تعالیٰ نے انسان کو انفاق فی سبیل اللہ کی تعلیم دی ہے۔ انفاق کی متعدد اقسام بیان کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ:-

''نویں قسم خرچ کی قرآن کریم سے ''اداء احسان'' ہے کی ثابت ہوتی ہے۔ جیسے مثلاً والدین کی خدمت کا حق ہے۔ یہ سلوک نہ تو حق الخدمت کہلا سکتا ہے کیونکہ والدین خدمت نہیں کرتے بلکہ ایک طبعی جوش سے بچے کی پرورش کرتے ہیں اور بچہ ان کو اس کام پر مقرر نہیں کرتا نہ کوئی اور انسان انہیں مقرر کرتا ہے نہ انہیں کسی بدلہ کی تمنا ہوتی ہے۔ پس والدین کا سلوک بچے سے خدمت نہیں ہے بلکہ احسان ہے اور اگر بڑا ہو کر کوئی بچہ اپنے والدین کی خدمت کرتا ہے تو وہ ان کا حق الخدمت ادا نہیں کرتا۔ بلکہ ان کے احسان کا بدلہ اتارنے کی کوشش کرتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ والدین کی نسبت فرماتا ہے ''ہم نے انسان کو اپنے والدین سے حسن سلوک کا حکم دیا ہے''۔

(لقمان آیت 2)

پھر اسی جگہ آگے چل کر فرماتا ہے:-

''(یعنی) ہم نے انسان کو حکم دیا ہے کہ ہمارا بھی شکر کر اور اپنے والدین کا بھی'' شکر کے لفظ سے یہ بتایا ہے کہ والدین کے ساتھ جو سلوک کر اس خیال سے نہ کر کہ میں ان کے ساتھ کوئی بڑا احسان کر رہا ہوں بلکہ احسان تو انہوں نے تجھ پر کیا ہے تو تو جو نیک معاملہ ان سے کرے گا وہ اظہار شکر اور اقرار احسان کے طور پر ہو گا''۔ (تفسیر کبیر جلد اول صفحہ 131)

والدہ کی خدمت مقدم ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''والدین کی خدمت ایک بڑا بھاری عمل ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو آدمی بڑے بدقسمت ہیں ایک وہ جس نے رمضان پایا اور رمضان گزر گیا پر اس کے گناہ نہ بخشے گئے اور دوسرا وہ جس نے والدین کو پایا اور والدین گزر گئے اور اس کے گناہ نہ بخشے گئے۔ والدین کے سایہ میں جب بچہ ہوتا ہے تو اس کے تمام ہم و غم والدین اٹھاتے ہیں۔ جب انسان دنیوی امور میں پڑتا ہے تب انسان کو والدین کی قدر معلوم ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے قرآن میں والدہ کو مقدم رکھا ہے۔ کیونکہ والدہ بچے کے واسطے بہت دکھ اٹھاتی ہے۔ کیسی ہی متعدی بیماری بچے کو ہو۔ چیچک ہو ہیضہ ہو۔ طاعون ہو، ماں اس کو چھوڑ نہیں سکتی''۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 289)

دیکھنے میں آیا ہے کہ اگرچہ ماں کے ساتھ طبعاً زیادہ قرب اور پیار ہوتا ہے۔ لیکن اکثر انسان باپ کی خدمت تو توجہ سے کرتے ہیں اور اس کی عزت کرتے ہیں مگر ماں کی خدمت اور عزت کرنے میں کوتاہی کرتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول سورۃ لقمان آیت نمبر 15 کی تشریح میں لکھتے ہیں کہ:-

''پہلے ماں باپ ہر دو کی طرف توجہ دلا کر پھر ساتھ ہی ماں کا خصوصیت کے ساتھ ذکر شروع کر دیا۔ کیونکہ عموماً لوگ باپ کی عزت تو کرتے ہیں مگر ماں کی خدمت کا حق ادا نہیں کرتے''۔

(حقائق الفرقان جلد سوم ص 366)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''پہلی حالت انسان کی نیک بختی کی ہے کہ والدہ کی عزت کرے۔ اویس قرنیؓ کے لئے بسا اوقات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمن کی طرف منہ کر کے کہا کرتے تھے۔ مجھے یمن کی طرف سے خدا کی خوشبو آتی ہے۔ آپ یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ وہ اپنی والدہ کی فرمانبرداری میں بہت مصروف رہتا ہے اور اسی وجہ سے میرے پاس بھی نہیں آ سکتا۔ بظاہر یہ بات ایسی ہے کہ پیغمبر خداؐ موجود ہیں مگر وہ ان کی زیارت نہیں کر سکتے۔ صرف اپنی والدہ کی خدمت گزاری اور فرماں برداری میں پوری مصروفیت کی وجہ سے۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ دو ہی آدمیوں کو السلام علیکم کی خصوصیت سے وصیت فرمائی۔ یا اویس کو یا مسیح کو۔ یہ ایک عجیب بات ہے جو دوسرے لوگوں کو ایک خصوصیت کے ساتھ نہیں ملی۔ چنانچہ لکھا ہے کہ جب حضرت عمرؓ ان سے ملنے کو گئے تو اویس نے فرمایا کہ والدہ کی خدمت میں اس قدر سعی کی اور پھر یہ قبولیت اور عزت پائی۔ ایک وہ ہیں جو پیسہ پیسہ کے لئے مقدمات کرتے ہیں اور والدہ کا نام ایسی بری طرح لیتے ہیں کہ رذیل قومیں چوہڑے چمار بھی کم لیتے ہوں گے۔ ہماری تعلیم کیا ہے؟ صرف اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک ہدایت کا بتلا دینا ہے۔ اگر کوئی میرے ساتھ تعلق ظاہر کر کے اس کو ماننا نہیں چاہتا تو وہ ہماری جماعت میں کیوں داخل ہوتا ہے؟ ایسے نمونے سے دوسروں کو ٹھوکر لگتی ہے اور وہ اعتراض کرتے ہیں کہ ایسے لوگ ہیں جو ماں باپ تک کی بھی عزت نہیں کرتے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ مادر پدر آزاد کبھی خیر و برکت کا منہ نہ دیکھیں گے۔ پس نیک نیتی کے ساتھ اور پوری اطاعت اور وفاداری کے رنگ میں خدا رسول کے فرمودہ پر عمل کرنے کو تیار ہو جاؤ۔ بہتری اسی میں ہے۔ ورنہ اختیار ہے ہمارا کام صرف نصیحت کرنا ہے''۔ (ملفوظات جلد اول ص 195-196)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذاتی اسوہ اس معاملہ میں یہ ہے کہ جب ایک دفعہ آپؐ کچھ مال تقسیم فرمانے میں مصروف تھے تو آپؐ کی رضاعی والدہ آپ سے ملنے کو آئیں (آپؐ کی حقیقی والدہ آپ کے بچپن میں فوت ہو گئیں تھیں) آپ انہیں دیکھتے ہی میری ماں میری ماں کہتے ہوئے ان کی طرف لپکے ان کے لئے اپنی چادر بچھا کر انہیں بڑی محبت اور عزت کے ساتھ بٹھایا۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:-

''اور ہم نے انسان کو اپنے والدین سے احسان کی تعلیم دی تھی کیونکہ اس کی ماں نے اس کو تکلیف کے ساتھ پیٹ میں اٹھایا تھا اور پھر تکلیف کے ساتھ اس کو جنا تھا اور اس کے اٹھانے اور اس کے دودھ چھڑانے پر تیس مہینے لگے تھے۔ پھر جب یہ انسان اپنی کامل جوانی یعنی چالیس سال کو پہنچ گیا تو اس نے کہا اے میرے رب مجھے اس بات کی توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکریہ ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے اور (اس بات کی توفیق بھی دے) کہ میں ایسے اچھے اعمال کروں جن کو تو پسند کرے اور میری اولاد میں بھی نیکی کی بنیاد قائم کر۔ میں تیری طرف جھکتا ہوں اور میں تیرے فرمانبردار بندوں میں سے ہوں''۔ (احقاف آیت 16)

خدا تعالیٰ اور والدین کے احسانات کا درجہ

مندرجہ بالا آیت کی تشریح میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

''اس سے اتر کر (یعنی خدا سے محبت کے بعد۔ ناقل) ماں باپ کے ساتھ احسان ہے۔ بڑے ہی بدقسمت وہ لوگ ہیں جن کے ماں باپ دنیا سے خوش ہو کر نہیں گئے۔ باپ کی رضامندی کو میں نے دیکھا ہے کہ اللہ کی رضامندی کے نیچے ہے اور اس سے زیادہ کوئی نہیں۔ افلاطون نے غلطی کھائی ہے۔ وہ کہتا ہے ''ہماری روح جو اوپر اور منزہ تھی ہمارے ماں باپ اسے نیچے گرا کر لے آئے''۔

وہ جھوٹ بولتا ہے وہ کیا سمجھتا ہے کہ روح کیا ہے۔ نبیوں نے بتایا ہے کہ یہاں ہی باپ نطفہ تیار کرتا ہے پھر ماں اس نطفہ کو لیتی ہے اور بڑی مصیبتوں سے اسے پالتی ہے۔ نو مہینے پیٹ میں رکھتی ہے۔ بڑی مشقت سے (۔)(الاحقاف آیت 16)

اسے مشقت سے اٹھائے رکھتی ہے اور مشقت سے جنتی ہے۔ اس کے بعد وہ دو سال یا کم از کم پونے دو سال اسے بڑی تکلیف سے رکھتی ہے اور اس کو پالتی ہے رات کو اگر وہ پیشاب کر دے تو بستر کی گیلی طرف اپنے نیچے کر دیتی ہے اور خشک طرف بچے کو کر دیتی ہے انسان کو چاہئے کہ اپنے ماں باپ سے بہت ہی نیک سلوک کرے۔ تم میں سے جس کے ماں باپ زندہ ہیں وہ ان کی خدمت کرے اور جس کا ایک یا دونوں وفات پا گئے ہیں وہ ان کے لئے دعا کرے۔ صدقہ دے اور خیرات کرے''۔

(حقائق الفرقان جلد اول ص 183)

"شر" کی ایک قسم ماں باپ کی ناراضگی

انسان کو جس قدر نقصان پہنچ سکتے ہیں قرآن مجید نے انہیں "شر" کے لفظ سے بیان فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی "شر" کی متعدد اقسام بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"یہ بھی "شر" ہے کہ کسی کے ماں باپ اس سے ناراض ہو جائیں حالانکہ اگر کسی کے والدین ناراض ہو کر اس کے گھر سے نکل جائیں تو بظاہر اس کا کوئی نقصان نظر نہیں آتا۔ بلکہ ان کے کھانے کا خرچ بچ سکتا ہے۔ لیکن ماں باپ کی رضامندی ایک خیر اور برکت ہے اور جب وہ ناراض ہو جائیں تو انسان ایک خیر سے محروم ہو جاتا ہے"۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 375)

شرک میں اطاعت والدین نہیں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:-

"ہم نے انسان کو اپنے والدین سے اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے لیکن اس کے باوجود اگر وہ توحید کے خلاف کوئی بات کریں یا اولاد کو اس کے خلاف کوئی حکم دیں تو خدا کا حکم ہے کہ ان کی ہرگز اطاعت نہ کی جائے۔ تم سب نے میرے حضور لوٹ کر آنا ہے۔ پھر میں تمہیں تمہارے اعمال سے باخبر کر دوں گا"

(العنکبوت آیت نمبر 9)

قرآن مجید میں یہ مضمون کھولا گیا ہے کہ توحید کے خلاف کسی کی بات قبول نہ کی جائے خواہ والدین ہی کیوں نہ ہوں۔ شریعت کے امور میں اگر ان کا حکم رکاوٹ نہ ڈالے تو بہرحال ان کی اطاعت لازمی ہے اور ان سے حسن معاشرت سے پیش آنا چاہئے حتیٰ کہ اگر ان سے کوئی ناجائز سختی بھی ہو جائے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے:-

"قرآن شریف جہاں والدین کی فرمانبرداری اور خدمت گزاری کا حکم دیتا ہے وہاں یہ بھی فرماتا ہے کہ "اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اگر تم صالح ہو تو وہ اپنی طرف جھکنے والوں کے واسطے غفور ہے" (بنی اسرائیل: 26)

صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بھی بعض ایسے مشکلات پیش آ گئے تھے کہ دینی مجبوریوں کی وجہ سے ان کی ان کے والدین سے نزاع ہو گئی تھی۔ بہرحال تم اپنی طرف سے ان کی خیریت اور خبرگیری کے واسطے ہر وقت تیار رہو۔ جب کوئی موقعہ ملے ہاتھ سے نہ دو۔ تمہاری نیت کا ثواب تم کو مل کر رہے گا۔ اگر محض دین کی وجہ سے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم کرنے کے واسطے والدین سے الگ ہونا پڑا ہے تو یہ ایک مجبوری ہے۔ اصلاح کو مدنظر رکھو اور نیت کی صحت کا لحاظ رکھو اور ان کے حق میں دعا کرتے رہو۔ یہ معاملہ آج کوئی نیا نہیں پیش آیا۔ حضرت ابراہیمؑ کو بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا تھا۔ بہرحال خدا کا حق مقدم ہے۔ پس خدا تعالیٰ کو مقدم کرو اور اپنی طرف سے والدین کے حقوق ادا کرنے کی کوشش میں لگے رہو اور ان کے حق میں دعا کرتے رہو اور صحت نیت کا خیال رکھو"۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 450)

والدین کی نافرمانی سب سے بڑا گناہ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ:-

"حضرت ابوبکرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا اے لوگو میں تمہیں سب سے بڑے گناہوں سے مطلع نہ کروں اور صحابہ کو متوجہ کرنے کے لئے آپ نے یہ الفاظ تین مرتبہ دہرائے۔ صحابہ نے عرض کیا ہاں یارسول اللہؐ آپ ضرور ہمیں مطلع فرمائیں۔ آپؐ نے فرمایا پھر سنو سب سے بڑا گناہ خدا تعالیٰ کا شرک ہے اور پھر دوسرے نمبر پر سب سے بڑا گناہ والدین کی نافرمانی اور ان کی خدمت کی طرف سے غفلت برتنا ہے اور پھر یہ بات کہتے ہوئے آپ تکئے کا سہارا چھوڑ کر جوش کے ساتھ بیٹھ گئے اور فرمایا اچھی طرح سن لو کے اس کے بعد سب سے بڑا گناہ جھوٹ بولنا ہے اور آپ نے اپنے آخری الفاظ کو اتنی دفعہ دہرایا کہ ہم نے آپ کی تکلیف کا خیال کرتے ہوئے دل میں کہا کہ کاش اب آپ خاموش ہو جائیں اور اتنی تکلیف نہ اٹھائیں" (بخاری)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

"ماں باپ ایک تربیت کے متعلق ہی جس قدر تکلیف اٹھاتے ہیں اگر اس پر غور کیا جائے تو بچے پیر دھو دھو کر پئیں میں نے چودہ بچوں کا بلاواسطہ باپ بن کر دیکھا ہے کہ بچوں کی ذرا سی تکلیف سے والدین کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ ان کے احسانات کے شکریہ میں ان کے حق میں دعا کرو۔ میں اپنے والدین کے لئے دعا کرنے سے کبھی نہیں تھکا۔ کوئی ایسا جنازہ نہیں پڑھا ہوگا جس میں ان کے لئے دعا نہ کی ہو۔ جس قدر بچہ نیک بنے ماں باپ کو راحت پہنچتی ہے اور وہ اسی دنیا میں بہشتی زندگی بسر کرتے ہیں۔

اس قدر ان کی مدارت رکھو کہ اف کا لفظ بھی منہ سے نہ نکلے چہ جائیکہ کہ ان کو جھڑکو"

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 529)

جنت نظیر معاشرے کا قیام

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جنت نظیر معاشرے کے قیام کے لئے جو اصول بیان کئے ہیں اگر ہم ان پر عمل پیرا ہوں تو اس کے نتیجے میں والدین کا اولاد کے ساتھ اور اولاد کا والدین کے ساتھ گہرا اٹوٹ تعلق قائم ہو سکتا ہے جس کے نتیجے میں خاندان استوار ہوں گے اور معاشرے میں یک جہتی پیدا ہوگی۔ اگر ہم قرآنی تعلیمات کو بھلا دیں گے تو خاندانی رشتوں میں دراڑیں پیدا ہو جائیں گی اور معاشرہ پارہ پارہ ہو کر بکھر جائے گا۔

آج کی اس جدید سوسائٹی میں جہاں چاروں طرف شیطان کی یلغار ہو رہی ہے جماعت احمدیہ ہی اس جنت نظیر معاشرے کا قیام عمل میں لا سکتی ہے۔

خوش نصیب ہیں وہ اولادیں جن کے والدین کا سایہ ان کے سروں پر سلامت ہے۔ اب بھی وقت ہے کہ ہم اپنے والدین کی خدمت کر کے اپنے رب کو راضی کر سکتے ہیں اور اپنے والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بن سکتے ہیں اور ان کی دعاؤں کے صحیح معنوں میں حقدار بن سکتے ہیں۔

اور دوسری طرف وہ والدین جو چاہتے ہیں کہ ہم اس دنیا میں ایک جنت پیدا کریں تو ان کو دعاؤں کے ذریعے اپنی اولادوں کی تربیت کرنا ہوگی اور یہ دعا حرز جان بنانا ہوگی کہ:-

"اے ہمارے رب ہمیں اپنے ازواج کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما۔ اور ہمیں متقیوں کا امام بنا" (الفرقان: 75)

یہ بہت ہی کامل اور جامع دعا ہے۔ اگر ہم نے اپنی اولادوں کو خدا کے آستانہ پر نہ ڈالا اور اپنے پیچھے متقی اولاد نہ چھوڑی تو سمجھیں ہمارا سارا سرمایہ ضائع ہو گیا۔ کاش کہ ہر احمدی اپنی اولاد کے بارے میں یہ خواہش رکھتا ہو۔ جو حضرت مسیح موعود اپنے اس شعر میں بیان کرتے ہیں:-

یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا
جب آوے وقت میری واپسی کا

مجلس انصار اللہ غانا کا 20واں سالانہ اجتماع

رپورٹ: فہیم احمد خادم صاحب۔ مربی سلسلہ غانا

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ غانا کا بیسواں سالانہ اجتماع 13، 14 ستمبر 2002ء کو Cape Coast کے مقام پر منعقد ہوا۔ اجتماع کا Theme تھا: "اخلاقی احیاء کے لئے جہاد کی ضرورت ہے"۔ 12 ستمبر سے ایک روز قبل ملک بھر کی مختلف مجالس سے انصار اپنی اپنی گاڑیوں کے ذریعہ مقام اجتماع پہنچ گئے۔

پہلا دن

13 ستمبر کو دن کا آغاز اجتماعی نماز تہجد سے ہوا، اس کے بعد Twifo praso سرکٹ کے مربی مکرم محمد آدم صاحب نے "انصار اللہ کی ذمہ داریوں" پر درس دیا۔ نماز فجر کے بعد انصار کے مابین درج ذیل ورزشی مقابلہ جات ہوئے: رسہ کشی، ٹیبل ٹینس، سو میٹر دوڑ، والی بال، فٹ بال۔ بارہ بجے دوپہر تمام انصار نے مقام اجتماع پہنچ کر حضور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ بذریعہ MTA براہ راست سنا۔

حضور کے خطبہ کے بعد مقامی طور پر نماز جمعہ ادا کی گئی۔ مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج غانا نے خطبہ جمعہ دیا۔

افتتاحی تقریب

اڑھائی بجے دوپہر افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مجلس انصار اللہ کے صدر Mr. Yusuf Emah نے انصار کا عہد دہرایا۔ عہد کے بعد انہوں نے ہی افتتاحی خطاب کیا۔ آپ نے جملہ مہمانوں اور انصار کو خوش آمدید کہا۔

مولانا عبدالوہاب آدم صاحب نے خطاب میں اللہ تعالیٰ کی صفات کو اپنانے کی طرف توجہ دلائی۔

امیر صاحب کی تقریر کے بعد کیمپ کوسٹ کے DCE (ڈسٹرکٹ چیف ایگزیکٹو) Mr. Arafat Munir Nahu نے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم آپ سب احمدی احباب کو اپنے ریجن میں خوش آمدید کہتے ہیں۔ احمدیہ مشن کی طرف سے صحت، تعلیم اور زراعت کے شعبوں میں پیش کی جانے والی خدمات پر خراج تحسین پیش کیا۔ آپ نے ہومیو کلینکس اور ایلوپیتھی ہسپتالوں کا ذکر کر کے کہا کہ مذہبی اداروں سے یہی توقع کی جا سکتی ہے۔ انہیں چاہئے کہ عوامی بہبود کی حکومتی کوششوں کو اسی طرح تکمیل تک پہنچانے میں مدد دیں۔ مذہب ہی سوسائٹی میں تبدیلی پیدا کر سکتا ہے۔

اس کے بعد تین عیسائی چرچوں کے نمائندگان نے تقاریر کیں جن میں انہوں نے باہمی محبت اور پیار پر زور دیا۔ سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب نے بھی مختصر خطاب کیا۔ رات کے سیشن میں تلاوت قرآن مجید، اور دینی معلومات کے مقابلے ہوئے۔

دوسرا دن

اس دن کا آغاز بھی باجماعت نماز تہجد سے ہوا جس کے بعد سینئر سرکٹ مشنری مکرم الحاج محمد یوسف ایڈوسی نے "خاوند کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر کی۔ نماز فجر کے بعد مکرم محمد یوسف بن اسحاق صاحب سرکٹ مشنری نے جلسہ سالانہ لندن کے بارہ میں اپنے تأثرات بیان کئے۔

روٹ مارچ (Rout March)

ناشتہ کے بعد روٹ مارچ کا پروگرام تھا جو کہ غانا میں ریلیوں کا ایک نہایت اہم پروگرام ہوتا ہے اور اس

باقی صفحہ 6 پر

یہ آنسو کرب سے آواز دے کر کہہ رہا ہے کچھ!

مرے ہاتھوں میں اک جلتی ہوئی شمع جلا دی ہے
تری آواز نے دل میں بہت ہلچل مچا دی ہے
کسی کاغذ پہ میں یہ داستاں لکھوں نہیں ممکن
بنا لکھے میں سونے کے لئے اٹھوں نہیں ممکن
یہ تیری آنکھ کا آنسو کہ اک لعلِ بدخشاں ہے
قطب تارا ہے اک جو آسمانوں پر درخشاں ہے
یہ آنسو کرب سے آواز دے کر کہہ رہا ہے کچھ
دکھی انسانیت کا کرب دیکھو سہہ رہا ہے کچھ
لہو بن کر فلک کی آنکھ سے ٹپکا ہے یہ آنسو
کوئی تلوار بن کر سر پہ کیوں لٹکا ہے یہ آنسو
تمہارے داغدار آنچل کو یہ جَل دھو گیا لوگو
تمہارے واسطے اک آنکھ بن کر رو گیا لوگو
تری آواز کا جادو زمانے کو سناؤں گی
ترے آنسو نے مجھ کو جو کہا سب کو بتاؤں گی
جو پتھر دل ہیں ان کی آنکھ میں آنسو پرو دیں گی
میں دیواروں پہ لکھوں گر تو دیواریں بھی رو دیں گی
زمانے میں یہ جو کچھ ہو رہا ہے اس کو پہچانو
کسی طوفان کا اک پیش خیمہ ہے اگر جانو
جسے برسات کا تم نام دیتے ہو ہر اک قطرہ
بنا ہے کس لئے یوں پیاسی دھرتی کیلئے خطرہ؟
یہ اک قہر خداوندی ہے ﷲ ہوش میں آؤ
خدا کے واسطے سوچو ذرا۔ مت جوش میں آؤ
یہ برساتیں یہ گرمی اور یہ سیلاب کی آمد
جہاں پر کشتیاں ہیں بس وہیں گرداب کی آمد
دھماکے ہر جگہ پر زلزلے ہیں اور تباہی سب
نشاں قربِ قیامت کے ہیں کیا میرے الٰہی سب
میں کس آواز میں تم کو جگاؤں میرے ہم وطنو
میں کس کا واسطہ تم کو دلاؤں میرے ہموطنو
کوئی بھی تازہ غم آ کر رُلا دے گا ابھی تم کو
کوئی طوفان نوح آ کر مٹا دیگا ابھی تم کو
ذرا جاگو اٹھو اپنے لئے کوئی دعا کر لو
جو اوروں کو جگا دے ایسی تم کوئی ندا کر لو
کوئی تو کام نیکی کا بھی کر لو شام سے پہلے
سہارا ڈھونڈ لو کچھ گردش ایام سے پہلے
بڑے سے اس جہاں میں ہے تمہارا بھی سہارا اک
تمہیں کیا یاد ہے کوئی خدا بھی ہے تمہارا اک
تو پھر کیوں بے سبب تم وہ سہارا چھوڑ بیٹھے ہو
کسی تختے پہ بہہ کر تم کنارہ چھوڑ بیٹھے ہو
پکارو تم خدا کو پھر پکارو ناخدا کو تم
اگر ممکن ہے دہرا لو ذرا عہد وفا کو تم
خدا سے یہ کہو میرے خدا اب دیر نہ کرنا
خدایا دیر ہو جائے مگر اندھیر نہ کرنا
تو پھر یہ بجلیاں چپ چاپ شائد لوٹ ہی جائیں
تمہارے آشیاں پر پھر نہ شائد قہر برسائیں
یہ تیری آنکھ کا آنسو کسی کے کام آ جائے
زمانے کی زباں پر بس خدا کا نام آ جائے
تو سمجھوں گی کہ جینے کا کوئی حاصل ملا مجھ کو
خدا کا نور اپنے حال میں شامل ملا مجھ کو

ڈاکٹر فہمیدہ منیر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34760 میں طاہرہ صبور زوجہ عبد الصبور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی زیور وزنی 10 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ 2- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ صبور زوجہ عبد الصبور ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ شمس ولد امام دین گوندل ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 قمر شیراز ولد نعمت اللہ شمس دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر 34761 میں شازیہ غفور بنت چوہدری عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-10-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی زیورات وزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ 2- مکان برقبہ 7 مرلے واقع ناصر آباد شرقی ربوہ کا 1/10 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شازیہ غفور بنت چوہدری عبدالغفور ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ شمس ولد امام دین گوندل ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عرفان علی ولد عبدالغفور ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر 34762 میں نادیہ ارم بنت چوہدری عبدالغفور صاحب مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-10-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی زیورات وزنی ڈیڑھ تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ 2- مکان رقبہ 7 مرلے واقع ناصر آباد شرقی ربوہ کا 1/10 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نادیہ ارم بنت چوہدری عبدالغفور صاحب مرحوم ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ شمس ولد امام دین گوندل ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عرفان علی برادر موصیہ

مسل نمبر 34763 میں عطاء المنان کاشف ولد محمود احمد منیب قوم راجپوت لنگاہ پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-12-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المنان کاشف ولد محمود احمد منیب دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد منیب وصیت نمبر 20729 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد سعید وصیت نمبر 27813

مسل نمبر 34764 میں نور سلمیٰ بیوہ سید محمد اسمٰعیل احسن صدیقی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 3 صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ 2- طلائی زیورات وزن 65 گرام 680 ملی گرام مالیتی -/31800 روپے۔ 3- ترکہ خاوند محترم مکان برقبہ سوا تیس مرلے کا 1/8 حصہ مالیتی -/82000 روپے۔ 4- ترکہ والدہ زرعی زمین (فروخت شدہ) میں حصہ کی رقم مالیتی -/507500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ (480+520) روپے ماہوار بصورت (پنشن + جیب خرچ) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نور سلمیٰ بیوہ سید محمد اسمٰعیل احسن صدیقی کوارٹر نمبر 3 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد نعیم وصیت نمبر 19376

مسل نمبر 34765 میں توصیف احمد احسن ولد سید محمد اسمٰعیل احسن صدیقی قوم سید پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 3 صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- ترکہ والد محترم مکان رقبہ پونے تین مرلے واقع گوجرہ میں میرا حصہ مالیتی -/162500 روپے۔ 2-

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 4

کے لئے انصار کا ایک خاص یونیفارم ہوتا ہے یعنی سفید گاؤن، سفید اور کالی دھاری والا رومال، کالی جناح کیپ اور کالے جوتے۔ تمام انصار اپنے اپنے ریجن کے حساب سے قطاروں میں کھڑے ہوتے ہیں اور اور ذکر الٰہی کا ورد کرتے ہوئے آہستہ آہستہ مارچ کرتے ہیں۔ یہ قافلہ مخصوص سڑکوں پر مارچ کرتا ہے اور یہ نظارہ نہایت خوبصورت منظر پیش کرتا ہے۔ لوگ رک رک کر اس کا نظارہ کرتے ہیں۔ امسال یہ مارچ کیپ کوسٹ کی سڑکوں پر تھا۔

اختتامی تقریب

اس تقریب کے مہمان خصوصی سابق صدر انصار اللہ Alhaj Ibrahim B. A. Bonsu تھے۔ تلاوت اور عہد کے بعد مکرم مولوی محمد بن صالح صاحب نائب امیر ثانی نے ''دین کا نظام وراثت'' کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ اس کے بعد الحاج ڈاکٹر محمد بن ابراہیم صاحب ریجنل ڈائریکٹر آف ہیلتھ فار ویسٹرن ریجن نے انصار سے خطاب کیا۔ آپ نے انصار کو اپنی صحت برقرار رکھنے کے لئے بعض مفید مشورے دیئے۔

بعد ازاں انصار کی طرف سے ایک ریزولیوشن منظور کیا گیا۔ اس میں عہد کیا گیا تھا کہ ہم انصار اللہ غانا، نائب صدر مملکت غانا کی طرف سے کرپشن کے خلاف جہاد کی تحریک پر لبیک کہتے ہیں اور اس جہاد میں دوسرے عوام کے ساتھ شانہ بشانہ شریک ہوتے ہیں۔

ریزولیوشن کے بعد تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد ہوا۔ مجموعی کارکردگی کے لحاظ سے "Greater Accra" ریجن کو اول قرار دیا گیا۔

تقسیم انعامات کے بعد مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج غانا نے اختتامی خطاب کیا۔

گزشتہ دنوں غیر احمدیوں کے موقف ''زنا کی سزا رجم ہے'' کے مقابل پر آپ نے اس موقع پر قرآنی آیات کے حوالہ سے حقیقی قرآنی موقف بیان کیا اور غیر احمدیوں کے اس غلط نظریہ کا رد فرمایا۔ اس ضمن میں امیر صاحب نے اخبارات سے بھی چند اقتباسات پڑھ کر سنائے، جس میں ایک صحافی نے اس بات کا اظہار کیا ہے کہ ''احمدیوں کا شکر ادا کریں کہ یہ دنیا بھر میں قرآن مجید کی سچی تعلیم کی اشاعت کرتے ہیں۔ میرے علم میں یہ بھی آیا ہے کہ اب قرآن مجید کا لوکل زبانوں میں ترجمہ بھی ہورہا ہے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے''۔ اس پر امیر صاحب نے کہا Fante,Ashanti,wale زبانوں میں قرآن مجید کا ترجمہ کرنے والے، آپ انصار ہی ہیں۔ انصار بھائی ہی ہیں جو یہ کار خیر بجالا رہے ہیں۔

آپ نے اجتماعی دعا کروائی جس کے ساتھ یہ بابرکت اجتماع بخیر وخوبی اپنے اختتام کو پہنچا۔

اجتماع کے لئے انصار کا ملک کے ایک کونے سے دوسرے کونے کی طرف لمبا سفر کرنا اگرچہ خاصا مشکل تھا۔ تاہم اس اجتماع میں 2000 انصار نے شرکت کی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اجتماع کے شرکاء کو اپنے فضل عظیم سے نوازے اور انصار اللہ کی تنظیم کو از حد فعال بنائے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 31 جنوری 2003ء)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

لائبریری ودفتر کا افتتاح

مجلس انصاراللہ حلقہ دارالعلوم غربی شاہ کے دفتر اور لائبریری کا افتتاح مورخہ 8۔اپریل 2003ء بروز منگل بعد نماز عصر ہوا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر انصاراللہ پاکستان تھے۔ تلاوت عہد نظم کے بعد مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب نے تحصیل علم پر۔ لائبریری کے کردار پر روشنی ڈالی جس کے بعد مکرم رفیق احمد ثاقب صاحب زعیم انصاراللہ حلقہ دارالعلوم غربی شاہ نے رپورٹ پیش کی۔ یہ لائبریری عطایا سے بنائی گئی ہے اور اس میں بنیادی موضوعات پر کتب رکھی گئی ہیں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے فیتہ کاٹ کر لائبریری اور دفتر کا افتتاح فرمایا اور جماعت میں لائبریری کی مختصر تاریخ بیان کرتے ہوئے احباب کو اس سے فائدہ اٹھانے کی طرف توجہ دلائی۔ بیت الشفاء میں ہونے والی یہ تقریب دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ جملہ شرکاء کی جوس کے ساتھ تواضع کی گئی۔ واپسی پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب مکرم منیر احمد صاحب کارکن الفضل (اشتہارات) کی درخواست پر ان کی ہمشیرہ کے زیر تعمیر مکان پر تشریف لے گئے اور اس کے لئے اجتماعی دعا کروائی۔

نکاح وشادی

مکرمہ بنت مہدی صاحبہ بنت مکرم چوہدری سلیم احمد بھٹی صاحب چک نمبر 98 شمالی سرگودھا کا نکاح ہمراہ مکرم شفیق احمد گھمن صاحب ابن مکرم محمد صدیق گھمن صاحب آف نقشبند کالونی ملتان بحق مہر اسی ہزار روپے (Rs.80,000) مورخہ 3 مارچ 2003ء مکرم حافظ محمد اکرم بھٹی صاحب معلم وقف جدید نے پڑھا۔ رخصتی اور دعا کے بعد رخصتی عمل میں آئی۔ اگلے روز ملتان میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں گھروں خاندانوں اور احمدیت کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کی ویکسین

اور Booster Dose

فضل عمر ہسپتال میں مورخہ 12۔اپریل 2003ء بروز ہفتہ بوقت 9-00 بجے صبح تا 4:00 بجے شام ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے انجکشن لگائے جا رہے ہیں اس کے علاوہ پچھلے سال اپریل 2002ء کو لگنے والی ویکسین کی Booster Dose (آخری ٹیکہ) بھی لگائی جارہی ہے۔ اگر Booster Dose نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب سے گزارش ہے کہ وہ استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ فضل عمر ہسپتال سے رابطہ کریں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل نے مکرم احمد حبیب صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع شیخوپورہ میں بھیج رہا ہے۔

(1) توسیع اشاعت الفضل۔

(2) وصولی چندہ الفضل و بقایاجات۔

(3) ترغیب برائے اشتہارات۔

امراء، صدران، مربیان معلمین اور تمام حضرات سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل)

ضرورت مند طلباء کی اعانت فرمائیں

غریب مستحق اور نادار طلباء وطالبات کی مالی امداد کے لئے شعبہ امداد طلباء صدر انجمن احمدیہ کا مشروط بابرکت شعبہ ہے۔ جو کہ نظارت تعلیم ربوہ میں قائم ہے۔ یہ شعبہ غریب مستحق اور ضرورت مند طلباء کی مالی اعانت کرتا ہے۔ اس وقت سینکڑوں طلباء وطالبات اس شعبہ کی مالی اعانت سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ روز مرہ کی بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے تعلیمی اخراجات بہت زیادہ ہو رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے اس وقت اس شعبہ پر بہت زیادہ بوجھ ہے۔ اس شعبہ کے اخراجات مخیر احباب کے عطیات کے ذریعے پورے کئے جاتے ہیں۔ احباب جماعت سے پرزور درخواست ہے کہ اس شعبہ کی بڑھ چڑھ کر مالی اعانت فرمائیں۔ تا کہ مستحق اور ضرورت مند طلباء تعلیم کے نور سے منور ہو سکیں۔ امداد کی رقوم اس وضاحت کے ساتھ کہ یہ رقم عطیہ برائے امداد طلباء ہے۔ براہ راست بنام نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں برائے امداد طلباء بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عراق کی تعمیر نو

چین نے عراق کی تعمیر نو میں اقوام متحدہ کے کردار کی حمایت کر دی ہے۔ چینی حکومت کے ترجمان نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ خلیج کے علاقے میں پائیدار امن اور استحکام کیلئے اقوام متحدہ کا کردار ضروری ہے۔ عراق میں جنگ جلد از جلد بند ہونی چاہئے۔ شمالی کوریا کے ایٹمی معاملہ پر بحث کیلئے سلامتی کونسل مناسب جگہ نہیں۔ ایسے اقدامات سے گریز کرنا چاہئے جس سے صورتحال مزید خراب ہو۔

بھارت حملے کی دھمکیوں سے باز رہے

چین نے پاکستان پر پیشگی حملوں کی بھارتی دھمکیوں کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت پاکستان پر حملے سے باز رہے۔ دونوں ملک جنوبی ایشیا کے اہم ملک ہیں۔ قوت استعمال کرنے کی بجائے اپنے تنازعات مذاکرات کی میز پر بیٹھ کر مناسب طریق سے دور کریں۔ ہمیں امید ہے دونوں ممالک اپنے تنازعات مناسب طریق پر دور کر لیں گے۔ بھارت چین تعلقات بہتر ہوئے ہیں۔

25 کشمیری جاں بحق

مقبوضہ کشمیر کے مختلف علاقوں میں جھڑپوں کے دوران 25 کشمیری جاں بحق اور 5 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ کپران اور سرکوٹ بم دھماکوں میں 5۔افراد جاں بحق۔ ہندواڑہ میں گولہ باری سے مکان تباہ اور 2۔افراد ہلاک ہو گئے۔ پونچھ میں بھارتی فوجیوں نے 3 نوجوانوں کو جاں بحق کر دیا۔ کنٹرول لائن کے قریب بالاکوٹ میں 3۔افراد کو گولی ماردی۔ راجوری میں فوج نے 6۔افراد کو جاں بحق کر دیا۔ فائرنگ سے ایک خاتون بھی ماردی۔ ایک حریت رہنما کو ہلاک کرنے کی کوشش کی گئی۔

مصری رضاکار

ساڑھے چار ہزار سے زائد مصری رضاکاروں نے اتحادی افواج کے خلاف جہاد کیلئے اپنے نام درج کروا دیئے ہیں۔ مصری نیشنل بار ایسوسی ایشن کے ترجمان نے بتایا کہ مذکورہ افراد بوقت ضرورت لڑنے کیلئے دستیاب ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ بے حساب افراد نے اتحادی افواج کے خلاف لڑنے کیلئے درخواستیں دی ہیں۔

ایٹمی بحران کی آڑ میں

شمالی کوریا نے کہا ہے کہ امریکا ایٹمی بحران کی آڑ میں ہمارے خلاف دہشت گردی کرنا چاہتا ہے امریکہ کا رویہ چور مچائے شور والا ہے وہ سلامتی کونسل پر دباؤ ڈال رہا ہے کہ ایٹمی بحران کو شمالی کوریا پر حملے کیلئے استعمال کیا جائے۔ امریکہ دہشت گردی کا سرغنہ ہے۔ واشنگٹن مختلف حیلوں بہانوں کے ذریعے دنیا میں دہشت گردی کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ کی مرضی کے خلاف کسی بھی قرارداد کو اعلان جنگ سمجھا جائے گا۔

قبرص کا مسئلہ

یونانی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ قبرص کا مسئلہ حل کئے بغیر ترکی یورپی یونین میں شامل نہیں ہو سکتا ترک قبرص مسئلہ کو اقوام متحدہ یورپی یونین کے منصوبے سے ہٹ کر حل کرنا چاہتا ہے جو ہمیں منظور نہیں۔ جب تک قبرص دو حصوں میں بٹا ہوا ہے اس وقت تک ترکی بھی یورپی یونین سے دور رہے گا۔

کانگو میں قتل وغارت

امریکہ نے عوامی جمہوریہ کانگو میں قتل عام کی شدید مذمت کی ہے جس میں تقریباً ایک ہزار بہاتیوں کو ہلاک کر دیا گیا۔ امریکی ترجمان نے کہا کہ کانگو کے متحارب گروپ فوری طور پر لڑائی بند کریں اور امن کمیٹی قائم کی جائے۔

پیرو کے سابق صدر کو نکالنے کا مطالبہ

دنیا بھر کی انسانی حقوق کی 60 تنظیموں نے پیرو کے سابق صدر کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کا مطالبہ کرتے ہوئے جاپان پر زور دیا ہے کہ حکومت جاپان سابق صدر کو ملک سے نکال دے۔ ان پر 1990ء سے 2000ء تک قتل اور اغوا کی وارداتوں میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔

شمالی کورین ایٹمی بحران

جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ شمالی کوریا کے ساتھ جاری ایٹمی بحران کے پرامن حل پر چین سے صلاح مشورے کے لئے بیجنگ جا رہے ہیں۔ دورے کا مقصد ایٹمی بحران کے حل میں چین کی مدد حاصل کرنا ہے۔

مہاوت کو مار ڈالا

انڈونیشیا میں ایک سرکس میں مظاہرے کے دوران ہاتھی نے مشتعل ہو کر اپنے مہاوت کو ہلاک کر دیا۔ مہاوت نے اپنا سر ہاتھی کے منہ میں ڈال رکھا تھا کہ وہ مشتعل ہو گیا اور اسے کچل ڈالا۔

بقیہ صفحہ 6

پلاٹ واقع شیخوپورہ (فروخت شدہ) مالیتی 315000/- روپے۔ 3۔ایک عدد کار۔ 4۔ایک عدد ہائی ایس۔ اس وقت مجھے مبلغ 22000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توصیف احمد احسن ولد سید محمد اسمٰعیل احسن صدیقی کوارٹر نمبر 3 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد نعیم وصیت نمبر 19376

خبریں — امریکہ اور عراق جنگ

بغداد کے رہائشی علاقوں پر اتحادی فوجوں نے شدید بمباری کی جس میں مزید 15 شہری ہلاک اور 16 زخمی ہو گئے۔ جبکہ کئی عمارتیں مکمل تباہ ہو گئیں۔ امریکی حکام نے امکان ظاہر کیا ہے کہ صدر صدام حسین اور ان کے بیٹے بغداد شہر کے علاقوں میں کئے گئے فضائی حملے میں ہلاک ہو گئے ہیں۔ پینٹاگون نے کہا ہے کہ انہیں سی آئی اے نے اطلاع دی تھی کہ صدام حسین کے حامی رہنما ایک اجلاس میں مصروف ہیں اور اس میں صدر صدام اور ان کے دونوں بیٹے بھی موجود ہیں جس کے بعد بی ون بی بمبار امریکی طیاروں نے المنصور کے علاقے میں اس مقام کو نشانہ بنایا اور انتہائی شدید بمباری کی۔ امریکی حکام کے مطابق اس جگہ 8 ہزار پونڈ وزنی 4 بنکر بسٹر بم بھی گرائے گئے۔

خصوصی ریپبلکن گارڈز' فدائین اور بعث پارٹی کے وفادار دستے نے مشترکہ طور پر دریائے دجلہ کے پار بغداد کے مغرب میں فوجی اہمیت کے علاقے پر قابض اتحادی فوج پر بڑا جوابی حملہ کیا اس خصوصی دستے میں 500 عراقی شامل تھے۔ امریکی تھرڈ انفنٹری کے کمپنی کمانڈر نے اس بارے میں بتایا کہ عراقی دستے پر اے 10 طیارے' توپخانے اور مارٹر کے ذریعے گولہ باری اور بمباری کی گئی۔ امریکی فوجی ہتھیار ڈال دیں ورنہ انہیں ٹینکوں میں زندہ بھسم کر دیا جائے گا۔ یہ وارننگ عراقی وزیر اطلاعات نے اس وقت دی جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا عراقی فوجیں سرنڈر کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اتحادی سرنڈر کرنے جا رہے ہیں یا انہیں ٹینکوں میں زندہ جلا دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اتحادی فوجیوں کو ان کے ٹینکوں میں ہی قید کر دیا ہے۔ وہ فلسطین ہوٹل کے باہر صحافیوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے کہا کہ آزادی کے بعد عراق پر کسی آمر کی نہیں امن کی حکمرانی ہو گی اور ملک جمہوریت کی راہ پر چلے گا۔ اقتدار جتنی جلد ممکن ہوا' عراقی عوام کے حوالے کر دیا جائے گا۔ آئر لینڈ میں برطانوی وزیراعظم کے ساتھ مذاکرات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہیں علم نہیں کہ امریکی افواج کے حالیہ حملے کے بعد صدام اور اس کے بیٹے زندہ ہیں یا نہیں مگر عراق پر ان کا کنٹرول ختم ہو رہا ہے۔ ان کے جانے کے بعد بھی ہم وہاں رہیں گے جنگ کے بعد عراق میں اقوام متحدہ کا اہم کردار ہو گا جس میں عبوری حکومت بھی شامل ہے۔ ٹونی بلیئر نے کہا کہ عراق کی فوجیں کمزور پڑ رہی ہیں۔ صدر بش نے کہا کہ اب ہمیں کچھ توانائیاں مشرق وسطیٰ میں صرف کرنا ہوں گی انہوں نے برطانیہ کو اپنا بہترین اتحادی قرار دیا اور کہا کہ دہشت گردی اور مہلک ہتھیاروں کا خاتمہ اور انسانی حقوق کی بحالی اور حمایت آزاد قوموں کا فرض ہے۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	10 اپریل	زوال آفتاب	12-10
جمعرات	10 اپریل	غروب آفتاب	4-40
جمعہ	11 اپریل	طلوع فجر	4-18
جمعہ	11 اپریل	طلوع آفتاب	5-43

بھارت غلط فہمی میں نہ رہے وزیراعظم ظفر اللہ خان جمالی نے بھارت کو خبردار کیا ہے کہ بھارت کسی غلط فہمی میں نہ رہے مسلح افواج اور عوام مادر وطن کا دفاع کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ بھارت کے پاس پاکستان پر پیشگی حملے کا کوئی جواز یا وجہ نہیں ہے تاہم پاکستان کے عوام اور مسلح افواج ملک کے دفاع کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ کوئی ملک بالخصوص بھارت کو کسی غلط فہمی میں نہیں رہنا چاہئے۔ انہوں نے کہا بھارت کو پرامن انداز میں مسائل کے حل کی تلاش کے لئے کوششیں کرنا چاہئیں انہوں نے کہا میں اسرائیل کے بارے میں تو کچھ نہیں کہتا البتہ بھارت ہر مرتبہ موقع دیکھ کر فائدہ اٹھانے کے چکر میں رہتا ہے۔

ایل ایف او کا مسئلہ حل ہو جائے گا وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ حزب اختلاف کو قومی مسائل پر اختلاف رائے کا موقع اسمبلیوں کے معرض وجود میں آنے کی وجہ سے ملا ہے اور اسمبلیوں کے قیام اور جمہوریت کی بحالی میں صدر مشرف کا کردار تاریخ ساز ہے۔ انہوں نے کہا ایل ایف او پر چودھری شجاعت حسین اور مجلس عمل سمیت تمام سیاسی جماعتوں سے مذاکرات کر رہے ہیں۔ یہ مسئلہ باہمی افہام وتفہیم سے حل کر لیا جائے گا۔

فوجی سازو سامان کی فروخت جاری رہے گی۔ امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان پر حالیہ پابندیوں کے باوجود اسے فوجی ساز وسامان کی فروخت اور اقتصادی معاونت جاری رکھی جائے گی۔ پابندیاں صرف کے آر ایل لیبارٹریز پر ہیں جس کے لئے امریکہ سے کسی قسم کی چیز نہیں خریدی جا سکتی۔ امریکی محکمہ خارجہ کے حکام کا کہنا ہے کہ امریکہ کی جانب سے کے آر ایل پر جو دو سال کے لئے اقتصادی پابندیاں لگائی گئی ہیں اس سے دونوں ملکوں کے درمیان دفاعی سازو سامان کی فراہمی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ اس کے علاوہ واشنگٹن پاکستان کو اقتصادی تعاون کا سلسلہ بھی جاری رکھے گا۔

پائپ لائن کو بم دھماکے سے اڑانے کا نوٹس۔ وزیراعظم پاکستان نے صادق آباد کے قریب گیس پائپ لائنوں کو بم دھماکوں سے اڑانے کے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے کہا ہے کہ گیس پائپ لائنوں کو اڑانے کے سنگین جرم میں جو بھی عناصر ملوث ہیں ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29